

**الحاصل :**

یہ کہنا کہ حالتِ قیام میں مردوں اور عورتوں کے لیے مناسب یہ ہے کہ دونوں قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت فاصلہ رکھیں، بے بنیاد بات ہے۔ یہ فتویٰ نبی اکرم ﷺ کی صحیح احادیث، صحابہ کرام کے اجماعی تعامل اور فہم سلف کی مخالفت پر مبنی ہے۔

**سوال ④ :** کیا عورت چھوٹے بچے کو غسل دے سکتی ہے؟

**جواب :** عورت چھوٹے بچے کی میت کو غسل دے سکتی ہے، اس کی دلیل اجماع

امت ہے، جیسا کہ امام ابن منذر رحمہ اللہ (242-319ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعَ كُلُّ مَنْ نَحْفَظُ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ تَغْسِلُ الصَّبِيَّ الصَّغِيرَ .  
 ”جتنے بھی اہل علم ہمیں یاد ہیں، ان سب کا اس بات پر اجماع ہے کہ عورت چھوٹے بچے کو غسل دے سکتی ہے۔“

(الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف: 338/5)

جب یہی مسئلہ امام محمد بن سیرین تابعی رحمہ اللہ سے پوچھا، تو انہوں نے فرمایا:

”لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .“  
 ”مجھے نہیں معلوم کہ اس میں کوئی حرج ہو۔“

(مصنف ابن أبي شيبة: 251/3، وسنده صحيح)

**سوال ⑧ :** امام بھول جائے تو اسے لقمہ دینا کیسا ہے؟

**جواب :** امام کے بھولنے پر اسے لقمہ دینا جائز ہے، جیسا کہ:

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ

صَلَّى صَلَاةً، فَقَرَأَ فِيهَا، فَلَبَسَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: لِأَبِي: «صَلَّيْتَ

مَعَنَا؟» قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: «فَمَا مَنَعَكَ؟» .  
 ”نبی اکرم ﷺ نے ایک